# خطبۂ نکاح فرمودہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بمقام بیت السبوح فرینکفرٹ جرمنی۔15/دسمبر 2012ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ کے بعد مسنونہ خطبہ نکاح ارشاد فرماتے ہوئے فرمایا:

اس وقت مَیں چند نکاحوں کا اعلان کروں گا۔ نکاحوں سے پہلے چند باتیں بھی کہہ دیتا ہوں۔ نکاح اور شادی لڑکے اور لڑکی کے درمیان معاہدہ ہے اور لڑکے اور لڑکی کی وساطت سے دو خاندانوں کے درمیان معاہدہ ہے۔ پس اس معاہدہ کو پورا کرنے کے لئے اس کو قائم رکھنے کے لئے اس کو اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر نبھانے کے لئے ہر قائم ہونے والے رشتہ کو کوشش کرنی چاہئے۔ اور اس کے لئے جو رہنما اصول بیان فرمائے اس کی پہلی بات یہ فرمائی کہ تقویٰ اختیار کرو۔ بظاہر لوگ خوشی کے موقع پر دنیاوی رونقوں اور 'ہاہو' کی محفلوں اور خوشی اور ڈھولکیوں، ناچ گانوں کو شادی کے لئے اظہار کے طور پر سمجھتے ہیں کہ یہی کافی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نہیں۔ ایک مومن کی شادی، ایک مومن کا رشتہ جب جڑتا ہے تو یہاں بھی تقویٰ مدّ نظر ہونا چاہئے۔ خدا تعالیٰ کی رضا کا حصول مدّ نظر ہونا چاہئے۔ اس لئے بار بار نکاح کے خطبہ میں اس بات کی توجہ دلائی کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کو ملحوظ رکھو گے تو تب ہی تمہارے رشتے اس دنیا میں بھی قائم رہنے والے ہوں گے اور اگلی نسلوں میں نیکیوں کو جاری رکھنے والے ہوں گے، اگلی نسلوں کو سنبھالنے والے ہوں گے اور خود تمہارے لئے بھی اور اگلے جہاں کے لئے بھی بابرکت ثابت ہوں گے۔

ہدایات جو اللہ تعالیٰ نے اس بارہ میں بیان فرمائی ہیں کہ ایک دوسرے کے رحمی رشتہ داروں کا خیال رکھو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ کے بعد مسنونہ خطبہ نکاح ارشاد فرماتے ہوئے فرمایا:

اس وقت مَیں چند نکاحوں کا اعلان کروں گا۔ نکاحوں سے پہلے چند باتیں بھی کہہ دیتا ہوں۔ نکاح اور شادی لڑکے اور لڑکی کے درمیان معاہدہ ہے اور لڑکے اور لڑکی کی وساطت سے دو خاندانوں کے درمیان معاہدہ ہے۔ پس اس معاہدہ کو پورا کرنے کے لئے اس کو قائم رکھنے کے لئے اس کو اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر نبھانے کے لئے ہر قائم ہونے والے رشتہ کو کوشش کرنی چاہئے۔ اور اس کے لئے جو رہنما اصول بیان فرمائے اس کی پہلی بات یہ فرمائی کہ تقویٰ مقام دیں تاکہ اعتماد کی فضا قائم ہو، تاکہ آپس میں محبت اور پیار کی فضا قائم ہو۔ تاکہ رشتے دیرپا ہوں اور ہمیشہ نبھنے والے ہوں۔ تاکہ نیک نسلیں پیدا ہوں۔ پس یہ ایک پہلا بنیادی حکم نکاح کا اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان رشتوں کو قائم رکھنے کے لئے ہمیشہ سچائی پر قائم رہو۔ سچائی معمولی اور عام سچائی نہیں بلکہ قولِ سدید ہے۔ وہ سچائی جس میں ذرہ سا بھی شبہ نہ ہو۔ کوئی اینچ پینچ نہ ہو۔ ایسی بات ہو جو صاف، کھری اور ستھری ہو۔ جو ہر قسم کی بدمزگیوں کو دور کرنے والی ہو۔ پس جب یہ چیزیں ہمیشہ اپنے سامنے رکھو گے تو تقویٰ پر قائم رہو گے۔ پس ہمیشہ اپنے پیشِ نظر یہ بات رکھو کہ یہ دنیا ایک عارضی دنیا ہے اور اس کے بعد کی ایک ہمیشہ کی اور دائمی دنیا بھی ہے جہاں مرنے کے بعد انسان نے جانا ہے۔ یہ خوشی کے موقعے، یہ جوانی کی ترنگ تمہیں اگلی دنیا کو بھلا نہ دے بلکہ آئندہ کی خبر بھی رکھو۔ یہ دیکھو کہ تم نے آگے کیا بھیجا ہے۔ یہ دیکھو کہ تم آئندہ کے لئے جو بھی اعمالِ صالحہ بھیج رہے ہو وہ اللہ اور رسول کے احکامات کے مطابق ہیں۔ کیا تم اللہ اور رسول کی کامل اطاعت کر رہے ہو؟ اگر یہ چیزیں ہیں تو تمہیں اس دنیا کی خوشیاں بھی ملتی چلی جائیں گی اور اگلے جہان میں بھی اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے ہو گے۔

پس یہ باتیں ہمیشہ ہر احمدی کو، ہر نئے قائم ہونے والے رشتہ کو ہمیشہ قائم رکھنی چاہئیں۔ کوئی بھی خوشی کا موقع ہو صرف اس دنیا کو یاد نہ رکھو بلکہ ہمیشہ دین مدّ نظر رہے۔ اللہ اور اس کے رسول کے احکامات مدّ نظر رہیں اور اس دنیا کی زندگی کے بعد کی اگلی دنیا بھی مدِ نظر رہے۔ اور جب یہ سب کچھ ہوگا تو پھر ایک ایسی زندگی ملے گی جو انشاء اللہ تعالیٰ خوشیوں سے بھرپور زندگی ہوگی۔ ایسی نسلیں پیدا ہوں گی جو دین پر قائم ہونے والی ہوں گی، جو ماں باپ کا نام روشن کرنے والی ہوں گی۔ پس کون ہے جو اپنے نام کو روشن نہ کرنا چاہتا ہو؟ کون ہے جو اپنی اولاد کی نیک تربیت نہ چاہتا ہو؟ کون ہے جو اپنی اولاد کو دین و دنیا میں ایک اعلیٰ مقام پر دیکھنا نہ چاہتا ہو؟ اگر یہ سب چیزیں حاصل کرنی ہیں تو پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تقویٰ، تقویٰ اور تقویٰ کو پیشِ نظر رکھو۔ اللہ کرے کہ یہ نئے قائم ہونے والے رشتے ان باتوں کو ہمیشہ سامنے رکھنے والے ہوں۔ ہمیشہ قائم رہنے والے ہوں، نیک پارسا ہوں، ایک دوسروں کی خوبیوں پر نظر رکھنے والے ہوں، ایک دوسرے کی برائیوں کو نظر انداز کرنے والے ہوں، ایک دوسرے کے رحمی رشتوں کا خیال رکھنے والے ہوں تاکہ اس دنیا میں بھی خوشی کی زندگی بسر کریں اور آئندہ اگلے جہان کی بھی فکر کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کو توفیق دے، آمین۔

اس کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے درج ذیل پانچ نکاحوں کا اعلان فرمایا؛

1۔ عزیزم محمد منور خان صاحب ولد مکرم رانا محمد انور صاحب کا نکاح عزیزہ معزہ صدق خان صاحبہ بنت مکرم محمد خان صاحب کے ساتھ۔

2۔ عزیزم مظفر محمود صاحب ولد مکرم خالد محمود صاحب کا نکاح عزیزہ ثوبیہ ناصرہ خان صاحبہ بنت مکرم سلیم الدین صاحب کے ساتھ

3۔ عزیزم نعمان خان صاحب ولد مکرم سمیع اللہ خان صاحب کا نکاح عزیزہ یاسمین اعوان صاحبہ بنت مکرم ظفر احمد اعوان صاحب کے ساتھ۔

4۔ عزیزم ظہیر احمد صاحب ولد مکرم نذیر احمد صاحب (مرحوم) کا نکاح عزیزہ فرخندہ امجد صاحبہ بنت مکرم محمد امجد صاحب کے ساتھ

5۔ عزیزم اسامہ شفیق احمد صاحب ولد مکرم شفیق احمد صاحب کا نکاح عزیزہ صوفیہ احمد صاحبہ بنت پیٹر اونیسائیٹ صاحب کے ساتھ طے پایا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے دعا کروائی اور فریقین کو ازراہِ شفقت شرفِ مصافحہ سے نوازا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

پانچ بج کر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔